سوال

نفلی روزوں اور ہفتہ کا روزہ رکھنا

جواب

سوال : السلام علیکم ! آج ہفتہ اور عرفہ ہے اور میں نے آج روزہ رکھا ہے مگر ابھی میرے نظر نیچے والے تھریڈ پر پڑی تو کیا میں روزہ کو قائم کروں یا پھر توڑدوں ؟ نفلی روزوں کا حکم اور ہفتہ کا روزہ
والسلام علیکم

جواب :

: : : : : ایک اور اہم بات : : : : : :

اس دفعہ یعنی ذی الحج **1432** ہجری میں بھی عرفات کا دِن ہفتے کو آرہا ہے ، اس لیے سب ہی قارئین کی خصوصی توجہ اس طرف مبذول کروانا چاہتا ہوں کہ اس دفعہ یوم ِعرفات کا روزہ نہ رکھا جائے ،
کیونکہ ہفتے کے دِن نفلی روزہ رکھنے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم نے بہت سختی سے منع فرمایا ہے ،
ارشاد فرمایا ہے کہ

(لا تصوموا یوم َالسبت اِلَّا فِیما افتُرِضَ علیکُم ، فاِن لم یَجِدْ اَحدکُم اِلَّا عُود عنبٍ اَو لَحائَ شجرۃٍ ، فلیمُصّہ :

: ہفتے کے دِن کا روزہ مت رکھو ، سوائے فرض روزے کے اگر تُم سے کِسی کو انگور کی لکڑی یا درخت کی جڑ کے عِلاوہ اور کُچھ نہ ملے تو اِسی کو چُوس لو))))
نہ ہی اس حکم سے کسی استثناء کی گنجائش ہے کہ ہفتے کے ساتھ کسی اوردِن کا روزہ ملا لیا جائے تو پھر ہفتے کا نفلی روزہ رکھا جا سکتا ہے ،
اس موضوع پر جنوری **2004** میں میں نے ایک تحقیقی کتاب لکھی تھی ، ان شاء اللہ جلد ہی اسے ری فارمیٹ کر کے قارئین کے لیے پش کروں گا ، ان شاء اللہ اُس کا مطالعہ تمام اشکال رفع کرنے کا سبب ہو گا ، فی الحال یہ سمجھ لیجیے کہ ہفتے کا نفلی روزہ نہیں رکھا جانا چاہیے خواہ اس کی کتنی ہی فضیلت بیان ہوئی ہو ، والسلام علیکم ۔

علمائے کرام نے ہفتہ کے روزہ کی ممانعت کو کراہت پر محمول کیا ہے اور اس کی وجہ یہ بیان کی ہے کہ چونکہ یہود اس دن کی تعظیم کرتے تھے ، اور کسی دن کا مخصوص روزہ رکھنا اس کی تعظیم ہے ، لہٰذا یہود کی مخالفت کی جائے ۔

امام ترمذی   یہ حدیث مبارکہ ذکر کرنے کے بعد فرماتے ہیں :

ومعنی کراہتہ فی ہذا أن یخص الرجل یوم السبت بصیام لأن الیہود تعظم یوم السبت ... جامع الترمذي : 744

واضح رہے کہ امام ابوداؤد   صاحب السنن نے ہفتہ کے روزہ کی ممانعت والی حدیث کو منسوخ جبکہ بعض علماء مثلاً شیخ ابن باز   وغیرہ نے اسے ضعیف قرار دیا ہے ۔

توجب ہفتہ کے دن کا انفرادی روزہ نہ رکھا جائے تو بلکہ دوسرے دنوں کے ساتھ ملا کر یا عادتاً یا کسی اور وجہ سے (مثلاً یوم عرفہ ، شوال ، عاشوراء یا ایام بیض وغیرہ کے روزے) ہفتے کا روزہ رکھا جائے تو ہفتے کی تعظیم والی علّت ختم ہوجاتی ہے لہٰذا روزہ انفرادی روزے کے علاوہ روزہ رکھنا جائز ہوا ۔

ہفتہ کے ساتھ دوسرا دن ملانے کے جواز کی دلیل تو صحیح بخاری کی سیدنا ابو ہریرہ اور سیدہ جویریہ رضی اللہ عنہا والی درج ذیل احادیث مبارکہ ہیں۔

1. عن أبي هريرة قال : سمعت النبي ﷺ يقول : «لا يصوم من أحدكم يوم الجمعة إلا يوما قبله أو بعده » ... صحيح البخاري : 1985

کہ ''تم میں سے کوئی جمعہ کا روزہ نہ رکھے اِلا یہ کہ ایک دن اس پہلے (ساتھ ملائے) یا ایک دن بعد۔''

اور ظاہر ہے کہ جمعہ سے اگلا دن ہفتہ ہے۔

2. عن أم المؤمنين جويرية رضی الله تعالى عنها أن النبي ﷺ دخل عليها يوم الجمعة، وهي صائمة، فقال : «أصمت أمس » . قالت : لا، قال : «أتريدين أن تصومي غدا » . قالت : لا، قال : «فأفطري »
... صحيح البخاري : 1986

کہ ''نبی کریم ﷺ جمعہ کے دن سیدہ جویریہ کے گھر آئے تو انہوں نے روزہ رکھا ہوا تھا، آپ نے دریافت فرمایا کہ کیا تم نے کل (جمعرات) کا روزہ رکھا تھا؟ انہوں نے عرض کیا کہ نہیں، پوچھا کہ کیا تمہارا کل (ہفتہ کو) روزہ رکھنے کا پروگرام ہے؟ عرض کیا کہ نہیں! فرمایا کہ پھر یہ روزہ توڑ دو۔''

جبکہ ہفتہ کے دن کا روزہ عادتاً رکھنے کے جواز کی دلیل سیدنا داؤد کے روزوں کے متعلق صحیحین کی یہ روایت بھی ہے :

أحب الصيام إلى الله صيام داود كان يصوم يوما ويفطر يوما

کہ ''اللہ تعالی کے ہاں محبوب ترین روزے داود کے روزے ہیں، اور وہ ایک دن روزہ رکھتے، اور ایک دن روزہ نہ رکھتے تھے۔''

ظاہر ہے کہ اس کے مطابق ایک اسبوع میں ہفتہ کا روزہ رکھا جائے گا اور دوسرے اسبوع میں نہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم!

مزید تفصیل کیلئے شیخ محمد صالح منجد کا یہ فتویٰ ملاحظہ فرمائیں!

یہ لنک بھی ملاحظہ فرمائیں :

إذا وافق صيام يوم عرفة يوم السبت ، فهل يصام السبت مفرداً؟ - ملتقى أهل الحديث